سوال

(542) قربانی کی کھال بیچ کر اس کی قیمت مساکین میں بانٹ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کی کھال دینے والا بیچ کر مساکین کو رقم بانٹ سکتا ہے؟ (سائل) (۱۰ مئی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل یہ ہے کہ قربانی کی کھال ہی صدقہ کی جائے، خود فروخت نہ کی جائے۔ چنانچہ ''الترغیب والترہیب'' میں حدیث ہے :

'مَن بَاعَ جِلدَ أُضحِیَّتِهٖ فَلَا أُضحِیَّةَ لَهٗ' (المستدرک للحاکم، تَفسِیرُ سُورَةِ الحَجِّ، رقم: ۳۴۶۸، السنن الکبری للبیهقی، باب لا یَبِیعُ مِن أُضحِیَّتِهٖ شَیئًا، وَلَا یُعطِی أَجرَ الجَازِرِ مِنهَا، رقم: ۱۹۲۳۳)

''جس نے قربانی کا چمڑہ فروخت کیا اس کی قربانی نہیں۔''

جیسے قربانی کا گوشت فروخت کرنا ناجائز ہے یہی حکم چمڑے کا بھی ہے۔ البتہ مستحقین کے لیے ہر قسم کے تصرف کا جواز ہے۔ اگر اتفاقاً صاحب قربانی نے قربانی کا چمڑہ فروخت کر دیا تو اس کی قیمت خود نہ کھائے بلکہ فقراء و مستحقین پر بانٹ دے یا رقم جماعتی بیت المال میں جمع کرا دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 420

محدث فتویٰ